

جلد اول میں اس کے بارے میں لکھنے کے لیے دو حصے نشان ہیں اور اس میں ۱۰۰ افراد کا ذکر ہے۔ مرسوم مفتی محمد عالم دہلوی نے ان کا ذکر کتابت میں کر کے حضرت مولانا ابوالحسن علی مدنی کی علمی خدمات پر دقیق مضمون لکھا ہے جس سے کتاب کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے۔ دیگر ساری اور پرانی کتب میں اس کے بارے میں معلومات افزا ہیں۔

اس کتاب کا ہر لفظ و کلمہ کتب و تصانیف کی گامگاہ ہے۔ اعلیٰ کتابت و طباعت اور مضمون اور خوبصورت جلد کے پیش نظر قیمت و اجرت ہے۔ ایسی کتابوں کی نفاذ از نفاذ نظر دلائی ہی علم کی سرپرستی ہے اور اہل علم کے تعاون ہی سے ناشرین اعلیٰ حد تک کی کتابیں پیش کر سکتے ہیں۔

ابھی سیراہ محبت کی مشکلات نہ پوچھو!

عبدالرحمن صاحب علیہ کو

دل حزیں پر گزرتی ہے کیا یہ بات نہ پوچھو	تو حال زار مرادیکھ، واقعات نہ پوچھو
نگار و خورشید سے اس حشر کائنات کو دیکھو	درد و باری بہ آیات جینات نہ پوچھو
بس ایک جلوسے سے بیہوش ہو گئے مجھے	خدا کے نور صبیح کی تجلیات نہ پوچھو
شابل برف کہیں کا پگھل چکا ہے شنبہا	میں اب بھی دل میں مرے کتنی خواہشات نہ پوچھو
بشر وہی ہے کہ ہے جس کے دل میں خوف خدا	تو پوچھو نام نہ اس کا تو اس کی ذات نہ پوچھو
قدم قدم پر مضامین، نفس نفس میں گناہ	بڑھاپے میں توجہ جانی کے جائزات نہ پوچھو
بے توجہ و تہجد و قیامت کا سامنا جن کو	مرے عزیز تو ان کے تفکرات نہ پوچھو
ابھی تو مغرب مقصود ہے بہت آگے	ابھی سے راہ محبت کی مشکلات نہ پوچھو
خدا کا لکھ کر ہے جس حال میں ہر ناپھار	گزر رہی ہے یہ کس رنگ سحیات نہ پوچھو
زبان پورے کو یہ ہے مگھا فوسس	دلوں میں کتنے جہان ہیں کہ رسالت نہ پوچھو
مربعین عشق ہوں میں تو اسی بیروس و ہوس	تو اپنی باہت نہ کرو میرے واردا نہ پوچھو
جو ایک کبیر میرے ہاتھ باندھ برس !	خدا سے تپاک کی مجھ پہ نوازشات نہ پوچھو
زبان پر تو نہیں لکھا تو ان جو دیکھا ہے	تو اس فضا سے حسین کے مشاہدات نہ پوچھو
سماں کا ہے اس کے حال سے سو تڑپ ہے	تو دیکھو اپنا کہ اس کے صیغیات نہ پوچھو